© rasailojaraid.com

نگاہِ اولین — مدیر التحریر

گلگت بلتستان میں نئے پیکیج کے تحت انتخابات

گلگت بلتستان پیکیج کے اعلان کے بعد گلگت بلتستان میں ۱۲/ اکتوبر ۲۰۰۹ کے انتخابات بہت ہنگامہ خیز رہے۔ ملک کی اہم جماعتوں پاکستان پیپلز پارٹی، مسلم لیگ (ن)، (ق)، جمعیت علمائے اسلام اور کچھ آزاد امیدواروں کے علاوہ نو وارد ایم کیو ایم بھی شریک مقابلہ ہوئے اور ہر پارٹی کے زعماء نے علاقے کا انتخابی دورہ کیا۔ ایم کیو ایم کے لیڈر الطاف حسین نے حسب عادت ٹیلیفونک خطاب بھی کیا۔

آخری دنوں میں قائم مقام گورنر گلگت بلتستان کے علاوہ جناب وزیراعظم صاحب نے بھی دورے کیے اور علاقے کی فلاح و بہبود کے ضمن میں بہت سارے اعلانات کیے۔ الغرض وزارت و مشیری اور ممبری وغیرہ کے لیے اعلان کردہ مراعات و سہولیات نے امیدواروں کی دلچسپیاں حد سے زیادہ بڑھا دیں۔ اس لیے ہر جگہ پُر امن انتخابات نے پُر خطر کا رخ دھار لیا۔ خبروں کے مطابق پولنگ بوتھوں پر ہاتھا پائی اور نقضِ امن کا مسئلہ بھی پیدا ہوتا رہا۔ اللہ اللہ کر کے یہ دن بھی گزر گیا مگر بے چینی کا غبار چھایا رہا اور طرح طرح کی افواہیں گرم سے گرم تر ہوتی رہیں۔ نتیجے کا اعلان ہوا تو پی پی پی نے دوگنی سیٹ لے کر میدان مار لیا تھا۔ دوسری پارٹیوں اور کچھ قومی و علاقائی اخبارات نے حکومت پر کھلی دھاندلی اور مختلف ہتھکنڈے استعمال کرنے کا الزام لگایا، مگر حکومت نے حسب توقع ان باتوں کی تردید کر دی۔

آج ہم مغربی جمہوریت کی نقل اتار رہے ہیں۔ یہی حقیقت میں آپس کے اختلاف و انتشار کا بڑا سبب بن رہا ہے۔ بعض علاقوں میں تاحال تلخیاں موجود ہیں، برادری اور گاؤں و محلے آپس میں بٹے ہوئے ہیں۔ یہی مروجہ جمہوریت کا شاخسانہ ہے کہ: **"کھائے کوئی بھرے اور کوئی"**

حکومتی پارٹی نے دوسری پارٹیوں کے ساتھ مفاہمانہ رویہ اختیار کر کے اچھے ماحول میں حکومت بنانے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس طرح بلتستان سے پرانے پی پی پی کارکن جناب سید مہدی شاہ کو "وزیر اعلیٰ" ہنزہ سے وزیر بیگ کو "سپیکر" اور گلگت سے جناب جمیل احمد کو "نائب اسپیکر" منتخب کر لیا ہے۔ ابھی کابینہ کی تشکیل باقی ہے۔ ایک مقامی غیر جانبدار باصلاحیت گورنر کی تقرری کی بازگشت جاری ہے۔ وقت بتائے گا کہ قرعہ فال کس خوش قسمت کے نام نکلتا ہے اور کن کن کے بیل منڈھے چڑھ جاتے ہیں۔ **"آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا!"** **اللہ ہی جانے انجام گلستان کیا ہوگا۔**

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ نیا پیکیج گلگت بلتستان کی تعمیر و ترقی کا ایک اہم ذریعہ بنے۔

© rasailojaraid.com